مسجد میں دعوت و تبلیغ کا کام سرانجام دیا اور بے شمار لوگوں کو کتاب و سنت کی روشنی سے منور کیا۔ بلکہ آپ نے علاقہ گلیات میں بھی اپنے حق بیان سے بے شمار لوگوں کو متاثر کیا اور وہ آپ کے حلقہ میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ آپ کشمیر اور پنجاب کے دور دراز علاقوں میں بھی دعوت تبلیغ کے پروگرام میں تشریف لے جاتے اور کتاب و سنت کی دعوت کو اپنے مخصوص اسلوب میں بیان فرماتے۔ آپ ایک عرصہ تک مدرسہ تدریس القرآن راجہ بازار میں بھی تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اور آپ کے بے شمار شاگرد مختلف مقامات پر دین حنیف کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ آپ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ ہمیشہ پیار اور شفقت سے پیش آتے۔ جب بھی راولپنڈی صدر جانا پڑتا۔ آپ کی زیارت ہوتی۔ اب ایسی باغ و بہار شخصیت کہاں ملے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے۔ آمین

مولانا محمد مسکین مدرس جامعہ سلفیہ اسلام آباد

گذشتہ دنوں ٹیلی فون پر حضرت مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ صاحب بخاری راولپنڈی سے فون پر یہ خبر دیتے ہوئے اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکے کہ حضرت مولانا محمد مسکین صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم دارالعلوم دیوبند ہند کے فاضل تھے۔ اس کے ساتھ آپ نے علماء اہلحدیث سے بھی استفادہ کیا تھا۔ تقسیم ہند کے بعد آپ نے مسلک اہلحدیث قبول کیا و، جامعہ تدریس القرآن والحدیث راجہ بازار راولپنڈی میں تدریسی فرائض سرانجام دینے لگے۔

آپ بہت ہی مرنجہ مرنج طبعیت کے مالک تھے۔ صاف گوئی اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرا لباس زیب تن کرتے۔ سر پر عمامہ باندھتے۔ باوقار طریقے سے مسند تدریس پر تشریف فرما ہوتے۔ ایک عرصہ تک آپ نے جامعہ تدریس القرآن اور جامعہ سلفیہ اسلام آباد میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی وفات سے اب جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں۔ جس دن آپ کی رحلت ہوئی اس دن صبح بھی آپ تدریسی فرائض سرانجام دے کر آئے تھے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور دین اسلام کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

بقیہ : لغات الحدیث

مشدد) امرر (ہمزہ مفتوح میم ساکن راء اول مکسور دوسری راء ساکن، یعنی بلاادغام)

جب کہ علامہ وحید الزمان نے اس میں ایک اور لغت کی طرف بھی اشارہ کیا ہے لکھتے ہیں "ایک روایت میں امر (ہمزہ مفتوح میم مکسور غیر مشدد راء مکسور غیر مشدد) الدم ہے۔

اور یہ باب مار یمور موراً سے ثلاثی مزید باب افعال ہو گا۔ جب کہ مار بلاہمزہ بھی متعدی استعمال ہوتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ بھی۔

نوٹ:۔ مار بمعنی جاری ہونا اور جاری کرنا آتا ہے یعنی لازم اور متعدی دونوں پر بولا جاسکتا ہے۔ کہا جاتا ہے مار الدمُ وامار الدم ای اَسالہ اسے بہایا

ایسے ہی امر (بفتح المیم مر سے مزید) بمعنی گذارنا آتا ہے۔ کہا جاتا ہے

امر (بکسرالمیم) الدم و امرر الدم ای اجعل الدم یمرو یذھب

واللہ تعالیٰ اعلم .